

سوال

پہلے میں آجھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ن نے حج کے مہینوں میں مثلاً ذی الحجہ میں عمرہ کیا پھر مدینہ منورہ چلا گیا اور وہاں حج تک ٹھہرا رہا، تو کیا اس کے اوپر حج تمتع واجب ہوگا، یا تینوں صورتوں کے درمیان اسے اختیار ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

بب نہ ہوگا، اگرچہ اسے کا تو دوسرا عمرہ کرے گا اور تمتع ہو جائے گا، ان لوگوں کے قول کے مطابق جو یہ کہتے ہیں کہ سنز کی وجہ سے تمتع منقطع ہو جاتا ہے، نئے عمرہ کے بعد بہر حال وہ تمتع ہو جائے گا، اور قربانی واجب ہو جائے گی، اور اگرچہ اسے کا تو صرف حج کی نیت کرے گا، اس صورت میں اختلاف ہے کہ وہ

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ

صفحہ: 14

محدث فتویٰ